146988 ـ لڑكى كے ليے آنے والے رشتہ كو نيند ميں پيشاب كرنے كے متعلق بتانا ضرورى ہے يا نہيں ؟

سوال

ميرى بہن كو ايك مشكل درپيش ہے كہ وہ بچپن سے ہى نيند كى حالت ميں پيشاب كر ديتى ہے، بہر حال ميرى بہن بڑى ہو گئى اور اب وہ بيس برس كى عمر كو پہنچ چكى ہے، ہم سب جانتے ہيں كہ اسے نيند ميں پيشاب كرنے كى بيمارى ہے. اس ليے ہم كسى ليڈى ڈاكٹر يا ڈاكٹر كو تلاش كر رہے جو اس مشكل كو حل كرے، ايك دن ہمارے پڑوسى كے بيٹے نے مجھ بات كى كہ وہ ميرى بہن سے شادى كرنا چاہتا ہے، ميں اس وقت سے تنگى اور پريشانى كى حالت ميں ہوں ـ الحمد للہ على كل حال ـ ميں نے اس سے كچھ مہلت طلب كى.
ليكن ميں اپنى والدہ كو كيا كہوں جو كہ شوگر اور بلڈ پريشر كى مريضہ ہيں، اور والد بھى بوڑھے ہيں انہيں كيا كہوں حقيقت ميں ہميں كچھ اور بھى مشكلات كا سامنا ہے، ميرى نفسياتى حالت بھى پہلے سے برى ہو چكى ہے. بہرحال ميں اپنے پڑوسى سے ملا ليكن مجھے كچھ سجھائى نہيں دے رہا كہ ميں اسے كيا جواب دوں، لہذا ميں نے اسے كہا كہ ان دنوں يہ موضوع پورا نہيں ہو سكتا، تو وہ كہنے لگا: اگر گھر والے نہيں مانے تو مجھے بتا دو، تو ميں نے اسے جواب ديا نہيں يہ بات نہيں، ليكن ہميں كچھ حالات درپيش ہيں.
پھر ميں نے اسے بتايا كہ ميرى بہن كو صحت كے متعلق ايك مشكل درپيش ہے، تو اس نے مجھے اس مشكل كى نوعيت كے متعلق پوچھا ليكن ميں اس كے سامنے اس معاملہ كى وضاحت نہ كر سكتا، اور اس دن سے آج تك ميں يہ كلمات كہنے پر نادم ہوں، اور اس كے باعث مجھے نيند بھى صحيح طور پر نہيں آتى.
اس كے بعد مجھے ايك ڈاكٹر كے متعلق علم ہوا جو ا سكا تجربہ ركھتا ہے، اور الحمد للہ ہم نے علاج شروع كرايا، اب كچھ بہترى ہے، وہ روزانہ نيند ميں پيشاب كرتى ہے، ليكن اب علاج معالجہ كے بعد كبھى كبھار ايسا ہوتا ہے، اور وہ بھى جب رات كو وہ جب كچھ پى كر سوئے تو ايسا ہوتا ہے.
اب جبكہ ہمارے پڑوسى كو يہ رشتہ طلب كيے ہوئے كچھ عرصہ ہوا ہے كيا ميں اس كے پاس جا كر اس معاملہ كى وضاحت كر دوں يا كہ اس سلسلہ ميں بات كرنى جائز نہيں، يہ علم ميں رہے كہ يہ نوجوان بااخلاق ہے، باقى معاملہ تو اللہ خوب جانتا ہے جناب مولانا صاحب اللہ آپ كو بركت سے نوازے آپ مجھے كيا نصيحت كرتے ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ہر وہ بيمارى يا وہ عيب جو ازدواجى زندگى پر اثرانداز ہو يا پھر خاوند اور بيوى ميں سے كسى ايك ميں نفرت پيدا كرنے

کا باعث بنتا ہو اس کا بیان کرنا ضروری ہے، اور اسے چھپانا حرام ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور قیاس یہ ہے کہ: ہر وہ عیب جو خاوند یا بیوی کو ایك دوسرے متنفر کرنے کا باعث ہو، اور اس سے نکاح کا مقصد محبت و پیار اور مودت حاصل نہ ہو تو اس سے اختیار واجب ہو جاتا ہے " انتہی

دیکھیں: زاد المعاد (5 / 166).

لہذا غیر ارادی طور پر پیشاب کرنا ان عیوب میں شامل ہوتا ہے اس لیے منگیتر کو اس عیب کے بارہ میں بتانا ضروری ہے لیکن اگر آپ کی بہن کو شفایابی حاصل ہوگئی ہے، یا پھر یہ بیماری عنقریب زائل ہو جائیگی، تو پھر آپ کا اپنی بہن کے منگیتر کو اس کے بارہ میں بتانا ضروری نہیں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

ایك شخص نے ایك عورت سے منگنی کی، اور اس عورت کے متعلق معروف ہے کہ اس میں جسمانی عیب پایا جاتا ہے، لیکن یہ عیب واضح نہیں بلکہ مخفی ہے، اور پھر اس عیب سے شفایابی کی امید ہے، مثلا برص وغیرہ کی بیماری، تو کیا اس کے بارہ میں منگیتر کو بتانا ضروری ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

جب کوئی شخص کسی عورت سے منگنی کرتا ہے اور اس عورت میں کوئی پوشیدہ عیب، جسے کچھ لوگ جانتے ہوں اگر تو منگنی کرنے والا شخص اس کے بارہ میں دریافت کرے تو اس کا بیان کرنا واجب ہے، اور یہ واضح ہے.

لیکن اگر وہ دریافت نہیں کرتا تو پھر بھی اسے بتایا جائیگا کیونکہ یہ نصیحت کے باب میں شامل ہوگا، اور خاص کر جب وہ عیب ختم نہ ہونے والا ہو، لیکن اگر وہ عیب زائل ہونے کی امید ہو تو پھر یہ بہت ہی ہلکا اور آسان ہے.

لیکن کچھ اشیاء ایسی ہوتی ہیں جو آہستہ آہستہ زائل ہوتی ہیں مثلا برص کی بیماری۔ اگر اس کے بارہ یہ صحیح ہو کہ یہ زائل ہو جاتی ہے۔ لیکن مجھے تو ابھی تك یہ علم نہیں کہ برص کی بیماری ختم اور زائل ہو جاتی ہے، اس لیے جو جلد زائل ہو جائے اس میں اور جو دیر سے زائل ہو اس میں فرق کرنا چاہیے " انتہی

دیکھیں: لقاءات الباب المفتوح (5) سوال نمبر (22).

واللہ اعلم .